

و نونوں چوگن دونوں بھائی برابر طاقتور تھے اس لئے ان دونوں میں راجہ مان سنگھ کے وقت علاقہ کی تقسیم ہو کر دونوں برابر برابر جاگیر دار بن کر تابع راجہ مان سنگھ والی کلو¹ کے ہوئے۔ سنگی نے گمرنگ کے علاقہ پر اپنا قبضہ کر لیا۔ اور نونوں چوگن نولنگ کے علاقہ پر قائم رہا۔ اس سے آگے اس خاندان کی دو شاخیں ہو کر جدا جدا سلسلہ نسل اونکا آگے چلا۔

سینگی کا بیٹا شرسم ہوا۔ شرسم کا چوگن۔ چوگن کا ہری رام۔ ہری رام کا بھیمی رام۔ بھیمی رام کے دو پسران نیما سنگھ و گٹو ہوئے۔ نیما سنگھ کا موتی رام و گٹو کا دیوی چند ہوئے۔ اسوقت موتی رام کا بیٹا بھاگ چند و دیوی چند خود جاگیر پر قابض ہیں۔ اور دوسرا سلسلہ نونوں چوگن کا بیٹا چھیانگ نمگیال اور چھیانگ نمگیال کا تشی انگیال۔ اور تشی انگیال کا چھیانگ۔ اور چھیانگ کا بھاگ چند۔ اور بھاگ چند کے دو پسران دھرم سنگھ و تشی انگٹا عرف دھرم چند پیدا ہوئے۔ دھرم سنگھ لاولد مرگیا۔ دھرم چند کا پسر تارا چند اور تارا چند کے تین پسران۔ ہری چند۔ رام چند۔ مہر چند ہوئے۔ ٹھاکر تارا چند سنہ ۱۸۷۷ء میں لوی چوہتر سال کی عمر بسر کر کے سرگباس ہوا۔ اور جاگیر کا داخلخارج حسب دستور قدیم مجھہ ٹھاکر ہری چند پسران² کلاں کے نام ہوا ہے۔ اور قابض ہوں۔ اور میرے پیچھے میرا پسر بر خوردار امر چند جو اسوقت عمر ڈیڑھ سال کا ہوا ہے وارث ہوگا۔

ٹھاکر رام چند کا پسر جے چند موجود ہے۔ مہر چند لاولد مرگیا۔ دو سو سال سے کچھ زیادہ عرصہ یعنی نونوں چوگن سے ٹھاکر تارا چند کے عہد تک یہ علاقہ راجگان کلو کے تابع رہا۔ ٹھاکر تارا چند کے وقت ہی سنہ ۱۸۴۳ء میں راجہ جیت سنگھ سے کلو کا علاقہ سکھوں نے فتح کیا۔ اسوقت سے علاقہ لاهل میں سکھوں کی ماتحت ہوا۔³ چھ سال تک سکھوں کا عمل حکومت رہا۔ تب بھی ہمارے خاندان کی جاگیرات مذکورہ بالا بدستور

قائم و برقرار رہیں۔ سنہ ۱۸۴۹ء میں سرکار دولتمدار انگریز بھادر کا پنجاب پر تسلط ہوا۔ اسوقت میں بھی ہمارے خاندان کی یہ دونوں جاگیرات بدستور قائم و برقرار رہیں۔ یہ تینوں انقلاب سلطنت ٹھاکر تارا چند کے وقت میں ہو گئی تھیں۔ ہماری جاگیرات کا دستور پہاڑی راجگان کے دستور کے مطابق یہ ہے۔ کہ ٹھاکر کا بڑا بیٹا ٹیکہ کہلاتا ہے۔ کل جاگیر اسی کا حق ہوتا ہے۔ دوسرے بھائی اُسکے دو تہائیں شمار ہوتی ہیں جو اس قدیمی جاگیر سے صرف گذارہ کے مستحق ہوتے ہیں۔ اگر کسی اصلی ٹھاکر کا ٹیکہ [نہ] ہو جائے تب قریب تر

دو تہائیں حق جاگیر⁴ تصور ہوتا ہے۔ تخمیناً عرصہ آٹھ سو سال کے جب رانا نیل چند کولونگ علاقہ بنگال سے آ کر لاهل میں آباد ہوا۔ اسی وقت ایک خاندان پال کا۔ ٹھاکر رتن پال گوندہ علاقہ بنگال سے علاقہ لاهل میں آ کر مقام تینن آباد ہوا۔ اور اپنے پہلے مکان کے نام پر تینن کو گوندلہ مشہور کیا۔ جسکے خاندان کا اسوقت ٹھاکر ہیرا چند جاگیر دار گوندلہ موجود ہے۔⁵

(اول) جب عملداری تبت کی [رہی] تابع میں توحکام تبت کے ماتحت [ہمارے بزرگ] کل علاقہ لاهل پر حکومت کرتے رہے۔

¹ For کلو والے ؟

² A slip for پسر .

³ A confused sentence.

⁴ جاگیر کا حق دار ؟

⁵ The whole of this sentence is obviously confused.